بسم اللہ الرحمن الرحیم

یوم شنبہ

جلد ۳۲ | ۱۱ ماہ امان ۱۳۲۳ ہش | ۱۵ ربیع الاول ۱۳۶۳ھ | ۱۱ مارچ ۱۹۴۴ء | نمبر ۵۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۹ ماہ امان - آج ۱۱ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ
حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو کھانسی اور گلے کی تکلیف ہے۔ احباب صحت و عافیت کے لئے دعا فرمائیں ؂

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کیطرف سے دعاؤں کا سلسلہ

احمدیت کی فتوحات اور جماعت میں نئی زندگی پیدا کرنے کیلئے

قادیان ۷ مارچ - آج حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مغرب کی نماز کے بعد فرمایا۔ کہ سب دوست اپنی جگہوں پر بیٹھے رہیں۔ اور بعد ازاں محراب میں کھڑے ہو کر فرمایا۔ کہ ایک تجویز میرے ذہن میں آئی ہے جو بیان کرنی چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے۔ کہ چالیس دن متواتر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزار پر جا کر اسلام کے غلبے کے لئے دعا کیجائے بعض خاص وجودوں کے ساتھ دُعا کی قبولیت کو خاص تعلق ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جو مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالےٰ کے فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں۔ پس جب ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے دعا کرتے ہیں تو وہی دعا ہمارے حق میں بھی قبول ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اگر ہم وہاں جا کر دعا کریں۔ جہاں وہ شخص مدفون ہے۔ جس کے ساتھ اللہ تعالےٰ نے اسلام کے غلبے کے وعدے کئے ہیں۔ اور ہم کہیں کہ اے خدا یہ وہ شخص ہے۔ جس کے ساتھ تُو نے اسلام کے غلبے کے وعدے کئے اور اب تو ان وعدوں کو پورا کر۔ تو یہ دعا بہت جلد قبولیت حاصل کرے گی۔ جماعت میں ایک نئی زندگی پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم اُس جگہ پر جا کر دعا کریں۔ تا اللہ تعالیٰ کی غیرت کو بھڑکایا جائے اور تا اسلام کو ایسی فوج میسر آ جائے جو اپنے آپ کو خدا کے آگے ڈال دے۔

اللہ تعالےٰ کے ارادے تو بہت وسیع ہیں۔ مگر میں کہتا ہوں۔ کہ جس حد تک میرے ارادے ہیں۔ اگر جماعت میں اتنی ہی تبدیلی پیدا ہو جائے۔ تو موجودہ لاکھ دو لاکھ سے ہی ہم نہ صرف روحانی طور پر بلکہ جسمانی طور پر بھی دنیا کو فتح کر سکتے ہیں۔ اگرچہ ہمارا مقصد روحانی فتح ہے جسمانی نہیں۔ لیکن جہاں تک طاقت کا سوال ہے میں سمجھتا ہوں۔ جسمانی فتح کے لئے بھی جس قدر ضرورت اخلاص اور عزم کی ہے۔ اس قدر مقدار افراد کی نہیں ہے پس ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ جتنے لوگ ہم کو مل چکے ہیں۔ پہلے ہم ان کے دلوں کو دوبارہ فتح کریں۔ پس جو دوست جا سکتے ہوں۔ وہ عصر کے بعد میرے ساتھ جا کر دعا میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اور جو قادیان سے باہر ہیں۔ وہ بامر مجبوری چالیس دن تک اس دعا میں عصر کے بعد اپنی اپنی جگہ شامل ہو سکتے ہیں۔ خواہ مسجد میں خواہ اپنے گھروں میں خواہ دفتروں میں خواہ بازار یا گذرگاہوں میں۔

ام طاہر احمد کے لئے میں نے چند دن جانا ہی تھا۔ کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جب کسی کی وفات ہو جاتی ہے۔ تو کچھ عرصہ کے لئے اس کی روح میں کچھ توحش سا پیدا ہو جاتا ہے۔ پس اس توحش کو دور کرنے کے لئے اگر میت کے اعزا اور اقربا قبر پر جا کر دعا کرتے ہیں۔ تو میں سمجھتا ہوں۔ اس سے مردہ کو اس دوسری زندگی میں سہولت میسر ہو سکتی ہے۔ پس میں نے سوچا کہ جب اس غرض سے میں کچھ دن متواتر مقبرہ میں جاؤں گا۔ تو ساتھ ہی یہ دوسرا کام بھی شروع کر دیا جائے۔ اور اسلام اور سلسلہ کی فتوحات کے لئے دعا کرنیکے لئے چالیس دن مقرر کر لئے جائیں۔ تا خدا تعالیٰ کا فضل بھی نازل ہو اور ہمارے دلوں میں بھی تبدیلی ہو۔

پچھلے دنوں مجھ پر بہت بوجھ رہا لیکن مجھے خدا تعالےٰ نے توفیق دی کہ میں اس بوجھ کو اٹھا سکوں۔ لیکن ام طاہر احمدؓ کی وفات کے بعد پھر میری طبیعت ناساز ہو گئی ہے۔ اور آج پیٹ میں سخت مروڑ ہوتے رہے ہیں۔ دوسرے کچھ جلسے بھی ہونیوالے ہیں۔ پس اگر میں باہر ہوں یا بیمار ہوں تو جو مقامی امام ہو یا جس کو میں مقرر کر دوں۔ میری جگہ جا کر دعا کرائے۔ جتنے دن میں دعا نہ کر سکوں گا انکی کمی بعد میں پوری کرونگا اس طرح چالیس دن تواتر کے ساتھ ہم دعا کریں گے۔ کہ اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنے ناچیز وجودوں کو اس کی درگاہ میں بھینٹ چڑھا دیں۔ جماعت اللہ ہی سنبھالتا ہے۔ اللہ ہی دلوں کو فتح کرتا ہے لیکن انسان جب اپنی قربانی پیش کر دیتا ہے۔ تو باقی کام اللہ تعالیٰ خود کر دیتا ہے۔ پس ضروری ہے کہ جماعت کا ہر فرد اپنی قربانی اس طرح سے پیش کر دے۔ جس طرح ابراہیمؑ نے اسمٰعیلؑ کو پیش کر دیا تھا جس کے نتیجے میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جیسا وجود پیدا ہوا۔ آج بھی اگر ہم میں سے ہر شخص اسماعیلؑ بن جائے تو جلد ہی ناممکن بات ممکن ہو جائیگی۔ دنیا میں آج اس قدر غفلت ہے اتنی دہریت ہے۔ اس قدر مادیت ہے۔ مذہب سے اس قدر بے اعتنائی ہے کہ ایک منٹ کے لئے بھی کوئی خیال نہیں کر سکتا۔ کہ کوئی زبردست تبدیلی دنیا میں پیدا ہو جائیگی۔ پس آؤ ہم اپنی گردنوں کو خدا تعالےٰ کے دروازہ پر جھکا کر خود اپنے ہاتھوں سے ان پر چھری پھیر دیں۔ تا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حکومت پھر دنیا میں قائم ہو جائے۔

ایک بات جو میں نے پہلے بیان کی تھی اُسے پھر کہہ دیتا ہوں کہ سب محلے والوں کا فرض ہے کہ باری باری آ کر اس مسجد میں نماز پڑھیں۔ تا کہ قادیان میں رہنا کہیں ان کے لئے لعنت کا موجب نہ بن جائے۔ باہر کے لوگ تو معذور ہیں۔ ہاں ان کے دلوں میں خواہش تو ضرور ہوتی ہے۔ لیکن اگر یہاں کے لوگ نہ آئیں۔ تو اس سے یہ معلوم ہوگا کہ ان کے دلوں میں یہ خواہش بھی نہیں۔ کہ ہم اس مقام پر جا کر نماز پڑھیں جہاں خدا کے مسیح نے عبادت کی۔ پس ہر محلہ والے کم ازکم ۵

ایڈیٹر :- غلام نبی

(بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا)

یوم التبلیغ پر چند ضروری گزارشات

یوم التبلیغ برائے مسلم اصحاب ۱۲ مارچ کو ہو رہا ہے۔ صیغہ نشر و اشاعت کی طرف سے اس موقعہ پر کاغذ کی گرانی بلکہ نایابی کے باوجود ایک لاکھ صفحات پر مشتمل لٹریچر چھپوا کر تمام جماعتوں میں حصہ رسدی بھجوا دیا گیا ہے۔ جن دوستوں یا جماعتوں کی طرف سے اپنے حصہ سے زائد لٹریچر بھجوانے کا ارشاد موصول ہوا تھا۔ ان کے ارشاد کی تعمیل بھی حتی الوسع کی گئی ہے۔ بعض احباب کی طرف سے ایسے ٹریکٹ بھجوانے کے آرڈر آئے تھے۔ جو ان کے آرڈر آنے سے قبل ختم ہو چکے تھے۔ یا اس مرتبہ چھپوائے ہی نہ جا سکے تھے۔ اس لئے ان کی خدمت میں ان کے عوض اور موزون لٹریچر بھجوا دیا گیا ہے۔ امید ہے کہ وہ ہماری معذوری کے پیش نظر مرسلہ لٹریچر ہی سے فائدہ اٹھائیں گے۔

یوں تو ہر احمدی جب اسے موقعہ ملتا ہے اپنے طور پر فریضہ تبلیغ ادا کرتا رہتا ہے۔ لیکن ایک خاص یوم التبلیغ مقرر کرنے کا مقصد یہ ہے۔ کہ اس روز ساری جماعت متفقہ طور پر یک جہتی اور پوری جد و جہد کے ساتھ پیغام حق پہنچائے پس ۱۲ مارچ کا سارا دن ہر احمدی کو خالص تبلیغ کے لئے وقف کرنا چاہیئے۔ علاوہ عام منادی کے چند خاص لوگوں کو بھی اپنے ذہن میں رکھ کر ان سے ملنا چاہیئے۔ اور پھر سارا سال وقتاً فوقتاً مل کر سلسلہ تبلیغ جاری رکھنا چاہیئے۔ ایسے زیر تبلیغ اصحاب کے لئے اگر کسی کتاب یا ٹریکٹ کی ضرورت ہو۔ تو صیغہ نشر و اشاعت اس سلسلہ میں ہر ممکن مدد کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہے۔ لٹریچر کی تقسیم کے متعلق یہ خیال رکھنا ضروری ہے۔ کہ مستحق اور موزون ہاتھوں میں دیا جائے تا ضائع نہ ہو۔

صیغہ نشر و اشاعت ہر ماہ سینکڑوں ہندو، سکھ اور غیر احمدی طالبان صداقت کی درخواستوں پر ان کو مناسب لٹریچر بھجواتا ہے۔ یہ صیغہ ہر احمدی کی امداد کا مستحق ہے۔ جو احباب ابھی تک چندہ نشر و اشاعت ماہوار ادا نہیں کرتے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ اس نہایت اہم صیغہ کی امداد کی طرف توجہ فرمائیں۔

(خاکسار مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ)

لاہور میں نہایت عظیم الشان جلسہ

اللہ تعالیٰ نے ہوشیارپور کو نوازا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسی مقام سے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر مصلح موعود کی پیشگوئی کا اعلان فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل نے لاہور کو بھی نوازا۔ اور اس مقام پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ ظاہر فرمایا۔ کہ حضور ہی وہ مصلح موعود ہیں۔ جس کا وعدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیا گیا تھا۔ ۲۰ فروری گزشتہ کو جماعت احمدیہ نے ہوشیارپور میں جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ اب انشاء اللہ جماعت احمدیہ لاہور کے زیر اہتمام ۱۲ مارچ کو لاہور میں ایک بڑا جلسہ منعقد ہوگا۔ جس میں خدا کے اس چمکتے ہوئے نشان کا پھر اعلان کیا جائیگا۔ جن احباب نے ہوشیارپور کے جلسہ میں شرکت فرمائی۔ وہ اس روح پرور منظر کو کبھی بھول نہیں سکتے۔ ایسے احباب کو کسی مزید تحریک کی ضرورت نہیں۔ لیکن اب ان احباب کے لئے بھی جو کسی مجبوری کی وجہ سے ہوشیارپور کے جلسہ میں شریک نہیں ہو سکے موقعہ ہے۔ کہ اب لاہور کے جلسہ میں شریک ہوں۔ اور زندہ خدا کی زندہ آیات اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ قیام و طعام کا انتظام جماعتی چندہ سے کیا جائے گا۔ خاکسار (شیخ) بشیر احمد ایڈووکیٹ (امیر جماعت احمدیہ لاہور)

نیول گڈول پارٹی کی قادیان میں آمد

۱۰ مارچ کو قادیان میں نیول گڈول پارٹی آ رہی ہے۔ اس پارٹی کا مقصد یہ ہے۔ کہ قادیان کی پبلک کو رائل انڈین نیوی سے متعارف کرایا جائے۔ اور رائل انڈین نیوی میں بھرتی شدہ نوجوانوں کے رشتہ داروں سے ملاقات کی جائے۔ قادیان میں ان کا پروگرام حسب ذیل ہوگا۔

(۱) آمد — گیارہ بجے

(۲) ملاقات معززین قادیان و علاقہ — ۱۱ بجے سے ۱۱½ بجے تک

(۳) پریس کانفرنس — ۱۱½ " " ۱۲ " "

(۴) لیکچر — ۱۲ بجے (تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہال میں)

(۵) تیراکی شو — ۱ بجے

(۶) دعوت چائے — ۴½ بجے سے ۵½ بجے تک (اسی وقت میں ان رشتہ داروں کی ملاقات ہوگی۔ جن کے عزیز نیوی میں بھرتی ہوئے ہیں۔)

مرزا شریف احمد اے۔ آر۔ او قادیان

قیامت تک ثواب ملتا رہیگا

سیدنا حضرت امیر المومنین مصلح موعود فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چاہتے ہیں۔ کہ تحریک جدید کے مجاہد اپنے وعدوں کو جلد سے جلد ادا کریں۔ اسی واسطے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا نمونہ آپ کے پیش فرمایا۔ کہ اپنا دس ہزار روپیہ تحریک جدید کو عطا فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ دوست ۳۱ مارچ تک اپنی رقم سالم مرکز میں داخل کرنے کی جد و جہد کریں۔ جو احباب ۳۱ مارچ تک اپنا چندہ مرکز میں داخل کر دیں گے۔ وہ سابقون اولون کی صف اول میں آجائینگے اور ۳۱ مئی کے بعد جو قسط ادا ہونی ہے۔ اس میں بہت بڑی مدد ہوگی۔ یہ قسط مرکزی تبلیغی فنڈ کے سلسلہ میں دی جائے گی۔ اس فنڈ کے قیام میں جن لوگوں کا حصہ ہوگا۔ یقیناً ان سب کو اللہ تعالیٰ قیامت تک ثواب عطا فرماتا رہے گا۔ پس تحریک جدید کا ہر مجاہد کوشش کرے۔ کہ اس کا وعدہ ۳۱ مارچ تک سو فی صدی مرکز میں داخل ہو جائے

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

جلسہ لاہور اور یوم التبلیغ کے متعلق اعلان

چونکہ لاہور میں ۱۲ مارچ ۱۹۴۴ء کو جلسہ المصلح الموعود ہو رہا ہے۔ اس لئے جن جماعتوں کے احباب کثرت سے اس جلسہ میں شامل ہوں۔ ان کے لئے اجازت ہے کہ ۱۹ مارچ ۱۹۴۴ء کو یوم التبلیغ منائیں۔ جو مبلغین جلسہ لاہور میں شامل ہونا چاہیں۔ انکو شمولیت کی اجازت ہے

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

اخبار احمدیہ

دعائے مغفرت:۔ محمد افضل صاحب گجرانوالہ کی والدہ صاحبہ بعمر ۷۵ سال وفات پا گئیں

(۲) ظہور الدین صاحب لاہور بعمر ۲۰ سال فوت ہو گئے ہیں۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

(۳) عزیز عبد الماجد ابن ملک عبد القادر صاحب لائل پور بعمر ۱۰ سال وفات پا گیا ہے۔

(۴) محمد ابراہیم صاحب ڈاکپوسٹ مین گجرات کا اکلوتا بچہ بشارت احمد بعمر ۱½ سال فوت ہو گیا ہے۔ مبارک علی صاحب سونگھڑہ کا لڑکا شوکت علی فوت ہو گیا ہے۔ خواجہ محی الدین صاحب کی لڑکی بعمر ۱۳ سال وفات پا گئی ہے۔ احباب دعائے نعم البدل کریں۔

سپاس تعزیت:۔ میرے خاوند ڈاکٹر محمد صدیق صاحب مرحوم کی وفات پر بہت سے خطوط آئے۔ جن کا فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہوں۔ میں ان تمام بہن بھائیوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ خاکسار اہلیہ ڈاکٹر محمد صدیق صاحب مرحوم [illegible]

پیشگوئی متعلقہ پنڈت لیکھرام صاحب کے متعلق جماعت احمدیہ کا جلسہ

آریہ پنڈتوں سے دلچسپ اور کامیاب تبادلہ خیالات

۷ مارچ کی درمیانی شب بعد نماز مغرب مسجد اقصےٰ میں زیر صدارت حضرت میر محمد اسحٰق صاحب جماعت احمدیہ کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ تا آریہ پنڈتوں کے ان اعتراضات کے جواب دیئے جائیں۔ جو انہوں نے اپنے حال کے جلسہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس عظیم الشان پیشگوئی پر کئے ہیں۔ جو پنڈت لیکھرام کے بارے میں کی گئی تھی۔ اور بڑی صفائی سے پوری ہوئی۔ صاحب صدر نے اپنی ابتدائی تقریر میں وہ چٹھی پڑھ کر سنائی۔ جو سکرٹری تبلیغ کی طرف سے آریہ سماج کو لکھی گئی تھی اور انہیں دعوت دی گئی۔ کہ ہمارے جوابی جلسہ میں آئیں۔ اور ہماری تقریر پر تہذیب سے سوال وجواب بھی کریں۔ حضرت میر صاحب نے خود بھی کھلے الفاظ میں آریہ پنڈتوں کو بلایا۔ چونکہ منارۃ المسیح کے اوپر والے لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ تقاریر دور دور تک سنی جا رہی تھیں۔ اس لئے یہ بلاوا بھی آریوں کو ان کے گھروں تک پہنچ گیا۔ پھر اس عظیم الشان نشان کے متعلق مولوی شریف احمد صاحب اور مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر نے مختصر تقریریں کیں۔ اس اثنا میں آریوں کی طرف سے پنڈت ترلوک چند صاحب چند ساتھیوں سمیت مسجد اقصےٰ میں آئے۔ حضرت میر صاحب نے انہیں اپنے پاس بلا کر کرسیوں پر بٹھایا۔ اور فرمایا کہ آریہ صاحبان اس مجلس میں ہمارے مہمان ہیں۔ ہم ان کا ہر طرح سے لحاظ رکھیں گے اس وقت پہلے ہماری طرف سے مولوی ابوالعطاء صاحب تقریر کریں گے۔ اور مناسب وقت میں پیشگوئی کی وضاحت کرتے ہوئے آریہ پنڈت صاحب کے اعتراضوں کے جواب بھی دیں گے۔ اس تقریر کے بعد پنڈت ترلوک چند صاحب اس تقریر پر یا پیشگوئی درباره پنڈت لیکھرام پر مناسب وقت میں سوالات کریں گے۔ پھر مولوی صاحب جواب دیں گے۔ اور جلسہ ختم ہوگا۔ محترم صدر کے اس اعلان کے بعد مولوی ابوالعطاء صاحب نے تقریر شروع کی۔ جس کا خلاصہ درج ذیل ہے

مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری کی تقریر کا خلاصہ

بھائیو قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ نے اعلان فرمایا ہے۔ انا لننصر رسلنا والذین اٰمنوا فی الحیوٰۃ الدنیا و یوم یقوم الاشھاد کہ ہم اپنے رسولوں اور مومن بندوں کی اس جہان میں بھی تائید ونصرت کرتے ہیں۔ اور اگلے جہاں میں بھی کرینگے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے ہمیشہ اپنے برگزیدہ بندوں کی حمایت فرمائی ہے۔ اور انہیں اپنے دشمنوں پر غالب اور اپنے مقاصد میں کامیاب فرمایا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس زمانہ میں اسلام کے غلبہ کے اظہار کے لئے کھڑے ہوئے اور آپ نے اعلان فرمایا۔ کہ اسلام کے سوا کوئی موجودہ مذہب نجات نہیں دلا سکتا۔ آریوں میں سے پنڈت لیکھرام صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق میں سخت بدزبانی کی۔ آپ کو گندی گالیاں دیں۔ اور پھر نہایت بے باکی سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو لکھا۔ کہ "میری نسبت جو پیشگوئی چاہو شائع کردو۔ میری طرف سے اجازت ہے"۔ اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے اشتہار مورخہ ۲۰ فروری ۱۸۹۳ء میں ان الفاظ میں پرعظمت پیشگوئی شائع فرمائی۔ "خداوند کریم نے مجھ پر ظاہر کیا۔ کہ آج کی تاریخ سے جو ۲۰ فروری ۱۸۹۳ء ہے چھ برس کے عرصہ تک یہ شخص اپنی بدزبانیوں کی سزا میں یعنی ان بے ادبیوں کی سزا میں جو اس شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں کی ہیں عذاب شدید میں مبتلا ہو جائے گا۔ سو اب میں اس پیشگوئی کو شائع کر کے تمام مسلمانوں اور آریوں اور عیسائیوں اور دیگر فرقوں پر ظاہر کرتا ہوں۔ کہ اگر اس شخص پر چھ برس کے عرصہ میں آج کی تاریخ سے کوئی ایسا عذاب نازل نہ ہوا۔ جو معمولی تکلیفوں سے نرالا اور خارق عادت اور اپنے اندر الٰہی ہیبت رکھتا ہو۔ تو سمجھو کہ میں خدا تعالےٰ کی طرف سے نہیں۔ اور نہ اس کی روح سے میرا یہ نطق ہے۔ اور اگر میں اس پیشگوئی میں کاذب نکلا۔ تو ہر ایک سزا کے بھگتنے کے لئے میں تیار ہوں۔ اور اس بات پر راضی ہوں۔ کہ مجھے گلے میں رسا ڈال کر کسی سولی پر کھینچا جائے۔ (اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۹۳ء)

یہ ابتدائی پیشگوئی ہے۔ اس کے بعد اس بارہ میں مزید امور بھی ظاہر ہوتے گئے۔ اور تاریخ ووقت تک کی تعیین کر دی گئی۔ نوعیت عذاب کی طرف اشارہ کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ شعر کافی ہے۔ جو اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۹۳ء کے شروع میں درج ہے یعنی

الا اے دشمن نادان و بے راہ
بترس از تیغ بران محمد

پنڈت لیکھرام صاحب اپنے قوم کے نمائندہ تھے قوم اور حکومت کی خفیہ پولیس انکی حفاظت کرتی تھی مگر آریوں کو بھی مسلم ہے۔ کہ آخرکار ۶ مارچ ۱۸۹۷ء کو پنڈت صاحب ہیبتناک طریق پر لاہور میں قتل کئے گئے خدا کا کلام پورا ہوا۔ اور اس کا نشان روز روشن کی طرح چمکا۔ ہم لوگ یہ نشان ازدیاد ایمان کے لئے ذکر کرتے ہیں کسی کی دلآزاری ہمارا مقصد نہیں۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا ہے کہ "ایک انسان کی جان جانے سے تو ہم دردمند ہیں۔ اور خدا کی ایک پیشگوئی پوری ہونے سے ہم خوش بھی ہیں۔ کیوں خوش ہیں۔ صرف قوموں کی بھلائی کے لئے۔ کاش وہ سوچیں اور سمجھیں کہ اس اعلےٰ درجہ کی صفائی کے ساتھ کئی برس پہلے خبر دینا یہ انسان کا کام نہیں ہے۔ ہمارے دل کی اس وقت عجیب حالت ہے درد بھی ہے اور خوشی بھی۔ درد اس لئے کہ اگر لیکھرام رجوع کرتا۔ زیادہ نہیں تو اتنا ہی کرتا۔ کہ وہ بدزبانیوں سے باز آجاتا۔ تو مجھے اللہ تعالےٰ کی قسم ہے کہ میں اس کے لئے دعا کرتا۔ اور میں امید رکھتا تھا کہ اگر وہ ٹکڑے ٹکڑے بھی کیا جاتا۔ تب بھی زندہ ہو جاتا۔ وہ خدا جس کو میں جانتا ہوں۔ اس سے کوئی بات انہونی نہیں۔ اور خوشی اس بات کی ہے کہ پیشگوئی نہایت صفائی سے پوری ہوئی"

(سراج منیر صفحہ ۲۶)

آریوں پر اتمام حجت

آریہ سماج نے اس آسمانی نشان سے فائدہ نہ اٹھایا۔ اور محض بے بنیاد اور غلط طور پر یہ کہنا شروع کر دیا۔ کہ مرزا صاحب نے سازش سے لیکھرام کو قتل کرا دیا ہے۔ حالانکہ اس غلط الزام کے لئے آریوں کے ہاتھ میں کوئی دلیل نہیں گورنمنٹ نے خانہ تلاشی تک کرنے کے باوجود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بری پایا۔ اور یوں مذہبی معاملہ میں بالمقابل تحدی کر کے خدا کے نام پر پیشگوئی کی اشاعت کے بعد کامیاب ہو جانا خدائی سنت کے خلاف ہے۔ خود رگوید میں ایشور کا قول ہے۔ کہ "تمہارا حریف ناہنجار شکست یاب ہو۔ اور نیچا دیکھے۔ یگیہ کی یہ آشیرباد انہی لوگوں کے لئے ہے جو نیک اعمال اور نیکو خصال ہیں۔ نہ ان کے لئے جو عوام یعنی رعیت کے لوگوں پر ظلم وستم کرنے والے ہیں۔ میں بدکردار ظالموں کو کبھی آشیرباد نہیں دیتا"۔

(رگوید آدی بھاشیہ بھومکا اردو صفحہ ۱۳۱)

سب جانتے اور مانتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے مطابق پنڈت لیکھرام جی قتل ہو گئے۔ یہ سازش کا الزام سراسر غلط ہے۔ حضرت اقدس نے آریہ سماج پر اتمام حجت کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے کہ "اور اگر اب بھی کسی شک کرنے والے کا شک دور نہیں ہو سکتا۔ اور مجھے اس قتل کی سازش میں شریک سمجھتا ہے۔ جیسا کہ ہندو اخباروں نے ظاہر کیا ہے۔ تو میں ایک نیک صلاح دیتا ہوں۔ کہ جس سے سارا قصہ فیصلہ ہو جائے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ ایسا شخص میرے سامنے قسم کھائے جس کے الفاظ یہ ہوں۔ کہ میں یہ یقیناً جانتا ہوں۔ کہ یہ شخص سازش قتل میں شریک یا اس کے حکم سے واقعہ قتل ہوا ہے۔ پس اگر یہ صحیح نہیں ہے تو اے قادر خدا ایک برس کے اندر مجھ پر وہ عذاب نازل کر جو ہیبت ناک عذاب ہو۔ مگر کسی انسان کے ہاتھوں سے نہ ہو۔ اور نہ انسان کے منصوبوں کا اس میں کچھ دخل متصور ہو سکے۔ پس اگر یہ شخص ایک برس تک میری بددعا سے بچ گیا۔ تو میں مجرم ہوں۔ اور اس سزا کے لائق کہ ایک قاتل کے لئے ہونی چاہیئے اب اگر کوئی بہادر کلیجہ والا آریہ ہے۔ جو اس طور سے تمام دنیا کو شبہات سے چھڑا دے تو اس طریق کو اختیار کرے سے یہ طریق نہایت سادہ اور راستی کا فیصلہ ہے"۔ (سراج منیر صفحہ ۲۶)

۱۸۹۷ء میں پنڈت لیکھرام قتل ہوئے اور ۱۹۰۸ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وصال ہوا۔ اس گیارہ بارہ سال کے عرصہ میں اس معیار کے مطابق کسی آریہ نے قسم کھانے کی جرأت نہ کی۔ مگر افسوس کہ یہ قوم ابھی تک غلط طور پر اس ناجائز الزام سے حق پوشی کی کوشش کر رہی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق پنڈت لیکھرام کی پیشگوئی

بھائیو! اس کے مقابل ذرا لیکھرام کے بیان اور اعلان کی حقیقت پر بھی غور کرو۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو اپنی ذریت کے پھیلنے اور مصلح موعود کی ولادت کے متعلق اشتہار شائع فرمایا۔ اس کے جواب میں لیکھرام صاحب نے ۱۸ مارچ ۱۸۸۶ء کو اشتہار شائع کر کے لکھا کہ:۔

"آپ کی ذریت بہت جلد منقطع ہو جائیگی غایت درجہ تین سال تک شہرت رہیگی الخ"

(کلیات آریہ مسافر صفحہ ۴۹۵)

آج دونوں اشتہارات پر اٹھاون سال گذر چکے ہیں۔ آپ دیکھ رہے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد کس طرح برگ و بار ہو رہی ہے۔ اور آپ کی قبولیت اور شہرت دنیا کے کناروں تک پہنچ چکی ہے۔ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کا موعود مصلح پوری شان سے ہمارے درمیان موجود ہے۔ اور طرفہ یہ ہے۔ کہ پنڈت لیکھرام جو اس اعلان کے بعد لاولد مر گئے۔ ان کے بعد ان کا کوئی لڑکا وغیرہ نہیں رہا۔ وہ اسلام کو مٹانا چاہتے تھے۔ اور سلسلہ احمدیہ کو برباد ہوتا دیکھنے کے خواہشمند تھے لیکن اس میں بھی سراسر ناکام رہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہر طرح سے کامیاب و کامران ہوئے۔

ایک اعتراض کا جواب

پنڈت ترلوک چند صاحب نے اپنے جلسہ میں کہا ہے۔ کہ پنڈت لیکھرام اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے۔ کیونکہ پہلے حضرت مرزا صاحب رشیوں کو جھوٹا اور ویدوں کو گمراہی سے بھرا ہوا مانتے تھے لیکن لیکھرام کے قتل کے بعد ۱۹۰۸ء میں اپنے رسالہ پیغام صلح میں تسلیم کر لیا۔ کہ وید اللہ تعالے کی طرف سے ہیں۔ اور رشی سچے ہیں۔ گویا آپ نے آرین عقائد کو مان لیا۔ چونکہ آریوں کے جلسہ میں اس اعتراض کو سب سے بڑا اعتراض کر کے پیش کیا گیا۔ اس لئے میں ذرا زیادہ وضاحت سے اس پر روشنی ڈالتا ہوں۔ یاد رہے کہ رسالہ پیغام صلح میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہندوؤں کو صلح کی دعوت اسی اصل کی بناء پر دی ہے۔ جس پر آپ قرآن مجید کے قانون وان من امۃ الا خلا فیھا نذیر کے ماتحت براہین احمدیہ کے زمانہ سے قائم تھے۔ حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

"دنیا کے تمام مقدس نبیوں اور رسولوں کو اپنے اپنے وقت میں خدا کی طرف سے نبی اور مصلح ماننا اور ان میں تفرقہ نہ ڈالنا اور ہر ایک نوع انسان سے خدمت کے ساتھ پیش آنا ہمارے مذہب کا خلاصہ یہی ہے مگر جو لوگ ناحق خدا سے بے خوف ہو کر ہمارے بزرگ نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بُرے الفاظ سے یاد کرتے اور آنجناب پر ناپاک تہمتیں لگاتے اور بدزبانی سے باز نہیں آتے۔ ان سے ہم کیونکر صلح کریں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ ہم شورہ زمین کے سانپوں اور بیابانوں کے بھیڑیوں سے صلح کر سکتے ہیں۔ لیکن ان لوگوں سے ہم صلح نہیں کر سکتے۔ جو ہمارے پیارے نبی پر جو ہمیں اپنی جان اور ماں باپ سے بھی پیارا ہے ناپاک حملے کرتے ہیں۔ خدا ہمیں اسلام پر موت دے۔ ہم ایسا کام کرنا نہیں چاہتے جس میں ایمان جاتا رہے"

(پیغام صلح صفحہ ۱۵)

کیا اس واضح اقتباس کی موجودگی میں ایک لمحہ کے لئے بھی کوئی کہہ سکتا ہے۔ کہ معاذ اللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کو چھوڑ کر آریہ عقائد کو قبول کر لیا تھا یہ سراسر ظالمانہ اور محض غلط بہتان ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ابتداء سے یہی عقیدہ ہے۔ کہ:۔

"جس قدر دنیا میں مختلف قوموں کے لئے نبی آئے ہیں اور کروڑہا لوگوں نے ان کو مان لیا ہے اور دنیا کے کسی ایک حصہ میں ان کی محبت اور عظمت جاگزیں ہو گئی ہے۔ اور ایک زمانہ دراز اس محبت اور اعتقاد پر گذر گیا ہے۔ تو بس یہی ایک دلیل ان کی سچائی کے لئے کافی ہے"

(پیغام صلح صفحہ ۱۱)

اس دعویٰ کا ثبوت کہ حضور علیہ السلام ابتداء سے ہی اس اصل پر قائم تھے۔ براہین احمدیہ کا حسب ذیل اقتباس ہے۔ حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

"جن مقدسوں کو خدا نے اپنی خاص مصلحت اور ذاتی ارادہ سے مقتدا اور پیشوا قوموں کا بنایا۔ اور جن روشن جوہروں کو اُس نے دنیا پر چمکا کر ایک عالم کو ان کے ہاتھ سے نور خدا پرستی اور توحید کا بخشا۔ جن کی پرزور تعلیمات سے شرک اور مخلوق پرستی جو ام الخبائث ہے اکثر حصول زمین سے معدوم ہو گئی۔ اور درخت ذکر وحدانیت الٰہی کا جو سوکھ گیا تھا۔ پھر سرسبز اور شاداب اور خوشحال ہو گیا۔ اور عمارت خداپرستی کی جو گر پڑی تھی پھر اپنی مضبوط چٹان پر بنائی گئی۔ جن مقبولوں کو خدا نے اپنے خاص سایۂ عاطفت میں لے کر ایسے عجائب طور پر تائید کی۔ کہ وہ کروڑوں مخالفوں سے نہ ڈرے اور نہ تھکے اور نہ گھٹے اور نہ ان کی کارروائیوں میں کچھ تنزل ہوا۔ اور نہ ان پر کچھ بلا آئی۔ جب تک کہ انہوں نے راستی کو ہر یک موذی سے امن میں رہ کر زمین پر قائم نہ کر لیا۔ ایسے مقبولان الٰہی کی نسبت زبان درازی کرنا نہایت درجہ کی ناپاکی اور نااہلی اور ہٹ دھرمی ہے"

(مقدمہ براہین احمدیہ صفحہ ۱۰۲)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس اصل کا ذکر مختلف کتب میں فرمایا ہے۔ اس وقت اختصار کی وجہ سے اس ایک حوالہ پر ہی اکتفاء کی جاتی ہے۔ جب سب قوموں کے ہادیوں اور پیشواؤں کو منجانب مانا گیا ہے۔ تو اصل نزول کے لحاظ سے وید۔ توریت۔ زبور اور انجیل کا منجانب اللہ ہونا تسلیم ہو گیا۔ ہاں بعد ازاں ان کتب میں جو تحریف ہوئی۔ اور موجود کتب میں جو گمراہی بھر گئی۔ اس کے پیش نظر صرف قرآن مجید ہی زندہ کتاب اور محفوظ قانون ثابت ہوتا ہے۔ وید کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ابتدائی اور آخری عقیدہ ایک ہی ہے۔ یعنی وہ ابتداء میں[^*]

[^*]: اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئے۔ لیکن بعد ازاں انمیں تحریف۔ گمراہی اور مخلوق پرستی بھر گئی۔

(باقی)

تشریح متعلق قواعد انتخابات عہدہ داران

اخبار الفضل ۳ مارچ ۱۹۴۴ء میں عہدہ داروں کے انتخابات کے متعلق جو تفصیلی قواعد شائع کئے گئے ہیں۔ ان کی دفعہ ۱۵ مندرجہ صفحہ ۲ کے یہ الفاظ ہیں:۔

"حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا یہ بھی ارشاد ہے کہ کوئی شخص جو اپنی عمر کے لحاظ سے انصار اللہ یا مجلس خدام الاحمدیہ کا ممبر نہیں کسی عہدہ پر مقرر نہیں کیا جا سکتا"

اس قاعدہ کی تشریح کے طور پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا اصل ارشاد شائع کیا جاتا ہے۔ تاکہ کوئی غلط فہمی نہ ہو۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"جو پریذیڈنٹ یا امیر یا سکرٹری ہیں۔ اُن کے لئے لازمی ہے۔ کہ وہ کسی نہ کسی مجلس میں شامل ہوں۔ کوئی امیر نہیں ہو سکتا۔ جب تک وہ اپنی عمر کے لحاظ سے انصار اللہ یا خدام الاحمدیہ کا ممبر نہ ہو کوئی پریذیڈنٹ نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنی عمر کے لحاظ انصار اللہ یا خدام الاحمدیہ کا ممبر نہ ہو اور کوئی سیکرٹری نہیں ہو سکتا۔ جب تک وہ اپنی عمر کے لحاظ سے انصار اللہ یا خدام الاحمدیہ کا ممبر نہ ہو۔ اگر اُس کی عمر پندرہ سال سے اُوپر اور چالیس سال سے کم ہے۔ تو اس کے لئے خدام الاحمدیہ کا ممبر ہونا لازمی ہے۔ اور وہ (چالیس یا) چالیس سے اوپر ہے۔ تو اُس کے لئے انصار اللہ کا ممبر ہونا لازمی ہے"

ناظر اعلیٰ

جمع صلوٰتین کیلئے ضروری انتباہ

معلوم ہوا۔ کہ بعض لوگ عذر شرعی کے بغیر نمازیں جمع کر لیتے ہیں۔ ایسا کرنا درست نہیں۔ اسلام کا منشاء ہے کہ نمازیں

احمدیت کا نیا دور

اعلان "مصلح موعود" سے شروع ہو چکا ہے۔ اس اعلان سے ہر احمدی فرد اور ہر جماعت کی ذمہ واریاں دوچند ہو گئی ہیں۔ تمام قوموں کو روحانی برکتوں سے مالا مال کرنا۔ اور شیطان کے پنجۂ ضلالت میں گرفتار اسیروں کو رہائی دلانا۔ ہمارا فرض قرار پا چکا ہے۔ اس فرض کی ادائیگی کے پیش نظر خاکسار نے اپنے مولائے حقیقی کی مدد اور خدائے ذوالجلال والاکرام کی دی ہوئی توفیق سے بڑی محنت۔ چھان بین اور ریسرچ سے ٹھوس اور وزنی دلائل پر مشتمل ایک کتاب

تحقیق جدید

:(در بارہ):

موعود اقوامِ عالم

دس ابواب میں مرتب کی ہے۔ اس میں تمام قوموں کے رشیوں، منیوں، اوتاروں، گروؤں، پیشواؤں اور نبیوں کی آج سے سینکڑوں سال قبل کی سینکڑوں پیشگوئیاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارہ میں درج کر کے ان کا پورا ہونا ثابت کیا ہے۔ ہر مذہب و ملت۔ ہر طبقہ۔ ہر پیشہ اور ہر قوم کے افراد کو پڑھنے کے لئے یہ کتاب دی جا سکتی ہے۔ ذیل میں اس کتاب کے ابواب درج کئے جاتے ہیں۔ تاکہ احباب کتاب کی اہمیت کا سرسری اندازہ کر سکیں:-

- باب اوّل ——— موجودہ زمانہ کے حالات مختلف مذاہب کی رُو سے۔
- باب دوم ——— موجودہ حالات میں تمام مذاہب کی رُو سے ایک آنے والے کا وعدہ۔
- باب سوم ——— تمام مذاہب کی رُو سے آنے والے موعود کا زمانہ اور معین وقت۔
- باب چہارم ——— آنے والے موعود کا انتظار اور تمام قوموں کی چیخ و پکار۔
- باب پنجم ——— آنے والے کے ظہور کا مقام۔
- باب ششم ——— آنے والے موعود کا حسب نسب اور نام۔
- باب ہفتم ——— آنے والے موعود کے زمانہ میں واقع ہونے والے نشانات۔
- باب ہشتم ——— آنے والے موعود کے بارے میں تمام قوموں کی غلطیوں کی اصلاح خدائی فیصلے سے۔
- باب نہم ——— حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سچائی کے بارے میں بعض بزرگوں کی شہادات
- باب دہم ——— حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سچائی معلوم کرنے کا آسان طریق۔

میرے خیال میں یہ کتاب ہر احمدی کے ہاتھ میں اور ہر جماعت، ہر شہر اور ہر لائبریری میں پہنچنی چاہیئے۔ قیمت کاغذ خاکی ۱۲ر۔ قیمت کاغذ سفید عمدہ ۱۲ر۔ قیمت کاغذ اعلیٰ سفید و گلابی بینک پیپر عگر۔ محصول ڈاک ۴ر۔ اکٹھی دس کتابیں منگوانے پر محصول ڈاک معاف۔

خاکسار:- عبدالرحمان مبشر مولوی فاضل دفتر بشارات رحمانیہ ریلوے روڈ قادیان پنجاب

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کرد ے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

۷۲۳۵ منکہ ام الفضل زوجہ ملک عبدالعظیم کنٹریکٹر قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر اکیس سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاک خانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵ ۱/۴۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری وفات کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بعد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اس وقت میری موجودہ جائیداد یہ ہے۔ کڑا طلائی وزنی ۳ تولہ۔ بندی وزنی سوا تولہ۔ سوئی ایک عدد۔ انگوٹھی دو عدد ایک عدد کانٹے کی جوڑی۔ کل وزن ایک تولہ۔ کل وزن سوا پانچ تولے قیمت اندازاً ۷۰/- روپے فی تولہ کے حساب۔ ۳۶۲/۴/- روپے اور ڈیڑھ کنال زمین قیمتی ۹۰۰/- روپیہ کل ۱۲۶۲/۴ روپے۔ اسکے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں۔ حق مہر میں وصول کرچکی ہوئی ہوں۔ میں مذکورہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔

الامتہ:۔ ام الفضل بقلم خود

گواہ شد:۔ ملک عبدالعظیم ٹھیکیدار خاوند موصیہ۔

گواہ شد:۔ عبدالرزاق سیکرٹری امور عامہ دار الفضل

۶۴۵۶ منکہ احسان اللہ ولد میاں رحمت اللہ قوم ارائیں پیشہ کاشتکاری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن دار السعتہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱ ۳/۴۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں ہے۔

اسوقت میری سالانہ آمد مبلغ یکصد روپیہ ہے۔

میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ احسان اللہ بقلم خود

گواہ شد:۔ ہدایت اللہ بقلم خود۔ ۱ ۳/۴۴

گواہ شد:۔ بقلم خود حکیم احمد الدین دار السعتہ۔

۶۴۶۱ منکہ زینب بی بی زوجہ اللہ بخش قوم راجپوت عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن بن باجوہ ڈاک خانہ بن باجوہ ضلع سیالکوٹ صوبہ پنجاب۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲ مارچ ۱۹۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد صرف ایک صد روپیہ حق مہر ہے۔ جو کہ میرے خاوند کے ذمہ ہے۔ کوئی ماہوار آمد نہیں۔ حق مہر کا پانچواں حصہ میں انجمن کو دیتی ہوں اور میرے مرنے کے بعد جو میری جائیداد ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامتہ:۔ زینب بی بی بقلم خود۔ گواہ شد: مفتی محمد صادق۔ گواہ شد:۔ خدا بخش بقلم خود۔

۷۱۸۶ منکہ محمد بی بی زوجہ دین محمد قوم بھٹی راجپوت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم قادیان۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹ ۱۲/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اسکے ۱/۸ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ مہر مبلغ ۲۰۰/- روپیہ بذمہ خاوند۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بعد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو۔ اسکے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامتہ:۔ محمد بی بی موصیہ۔ گواہ شد:۔ دین محمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ علی محمد صحابی دموصی۔

۷۲۰۱ منکہ انور سلطانہ زوجہ بابو عبدالحی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاک خانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۰ جنوری ۱۹۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں۔ میرے پاس حسب ذیل زیورات ہیں:۔

ٹکہ طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی ۰-۰-۷۵

کانٹے " " " ۰-۰-۷۵

انگوٹھی دو عدد وزنی ۷ ماشہ مالیتی ۰-۰-۴۴

حق مہر ۰-۰-۵۰۰

سامان جہیز ۰-۰-۵۰

میں اپنی اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ جو مبلغ ۷۴/۸ روپے بنتے ہیں۔ جو میں بہت جلد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کردونگی۔ اس کے علاوہ میرے مرنے پر اگر میری کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ میری نعش کو قادیان پہنچانے کے اخراجات بھی میرے خاوند کے ذمہ ہونگے۔ بصورت دیگر ایسے اخراجات میری متروکہ جائداد سے وضع کئے جائیں گے۔ الامتہ:۔ انور سلطانہ موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد:۔ عبدالحی خاوند موصیہ بقلم خود حال ملازم ملٹری فورس۔ گواہ شد:۔ حکیم کرم الٰہی ریٹائرڈ تحصیلدار۔

۷۲۰۵ منکہ بیگم بی بی زوجہ غلام محمد قوم بھٹی پیشہ تجارت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاک خانہ خاص ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲ ۱/۴۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ مہر خاوند کے ذمہ تین سو روپے ہے۔ اسکے ۱/۹ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ جس کے حساب سے ۹-۵-۳۳ روپے بنتے ہیں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بعد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردیجائے گی۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو۔ اسکے ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ:۔ نشان انگوٹھا بیگم بی بی زوجہ غلام محمد دار الرحمت۔ گواہ شد:۔ غلام محمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ علی محمد صحابی انسپکٹر وصایا ۲۲ ۱/۴۴

۷۲۰۹ منکہ خورشیدہ نور بیگم زوجہ نواب الدین احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۲۱ سال ۷ ماہ پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاک خانہ خاص ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹ ۱۲/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرے پاس اسوقت جو جائیداد اسکی فہرست حسب ذیل ہے۔ اور مرنے کے بعد مزید جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو تو وہ بھی وصیت میں شامل ہوگی اور موجودہ جائیداد کے علاوہ جو مزید جائداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی کو دیتی رہونگی اور موجودہ جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ اور جو مرنے کے بعد ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ موجودہ جائداد کی فہرست حسب ذیل ہے:۔

۱۔ مہر میرا مبلغ تین صد روپیہ جو میرے خاوند کے ذمہ قابل ادا ہے۔

۲۔ زیورات (۱) کلنٹے طلائی ۹ ماشہ (۲) کلپ طلائی ۶ ماشہ (۳) تیلی دو عدد ایک رتی (۴) انگوٹھی طلائی ۵ ماشہ جن کا کل وزن ایک تولہ آٹھ ماشہ ایک رتی۔ جن کی موجودہ قیمت ۱۲۵ روپے ۱۲ آنے ہے۔

۳۔ زیورات چاندی (۱) پازیب ۳۲ تولہ (۲) گھڑی چوڑی ۴ تولہ (۳) چھل بل ۸ تولہ۔ کل وزن ۴۴ تولہ جس کی موجودہ قیمت ۵۲/۴/- روپے ہے۔ یہ کل رقم ۰-۰-۴۷۸ روپے ہے۔ جس کا ۱/۱۰ حصہ ۹-۱۲-۴۷ روپے ہے۔

الامتہ:۔ خورشیدہ نور بیگم موصیہ قادیان۔

گواہ شد:۔ موصیہ نے بندہ کے روبرو وصیت فارم کو ۱/۱۰ حصہ میں پُر کیا۔ فقط۔ نواب الدین خاوند موصیہ محلہ ناصر آباد ۲۹ ۱۲/۴۳ گواہ شد:۔ احمد الدین پٹواری والد موصیہ۔ گواہ شد:۔ مبارک احمد انور۔

۷۲۲۲ منکہ کرم بی بی زوجہ چوہدری فضل دین صاحب قوم گل جٹ پیشہ زمیندارہ عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۷ء ساکن عنوال ڈاک خانہ خاص ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵ جنوری ۱۹۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت سوائے دو صد پچاس روپیہ حق مہر کے کوئی اور جائداد نہیں۔ میں اپنے حق مہر کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ جس میں سے میں نے مبلغ ۲۰/- روپے نقد ادا کردئے ہیں نیز اگر میرے مرنے کے بعد کوئی میری جائیداد اس کے علاوہ ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ جس کو میرے لڑکے یا خاوند ادا کردیں گے۔

سمندری فوج میں داخل ہو کر

اپنی زندگی سنواریئے

اور دنیا کی سیر و سیاحت کیجئے

H.M.

سیمین یا اسٹوکر کی حیثیت سے داخل ہو جایئے

ہندوستانی بحری بیڑے میں آپ صحت بخش اور خوشگوار زندگی بسر کر سکتے ہیں محض کام سیکھنے کے عرصہ میں بھی آپکو معقول تنخواہ ملتی ہے۔ علاوہ ازیں سب ملازمین کو مفت لباس عمدہ کھانا اور بہترین قسم کی طبی امداد دی جاتی ہے۔ دیگر انہیں بہت سی رعائتیں اور سہولتیں بھی میسر ہوتی ہیں سیمین اور اسٹوکروں کی جلد ضرورت ہے۔ یہی موقع ہے جس سے فائدہ اٹھا کر آپ اس وقت اچھی ملازمت اور آیندہ ترقی حاصل کر سکتے ہیں۔ ایک ہنرمند ماہر کی حیثیت سے جنگ کے بعد بھی آپ کی بڑی قدر ہوگی۔ قریب ترین ریکروٹنگ آفس کے پتہ پر جلد سے جلد درخواست بھیجئے۔

ہندوستانی بحری بیڑے میں داخل ہو کر دنیا بھر کی سیر کیجئے۔ آپ کی معلومات میں کثیر اضافہ ہوگا۔ اور ایسے گوناگوں تجربات آپ حاصل کر سکیں گے جو کسی اور طرح نصیب نہیں ہو سکتے۔

داخلے کی شرائط:۔ امیدواروں کے لئے انگریزی یا اردو لکھنا پڑھنا جاننا ضروری ہے۔ انہیں اتنا حساب آنا چاہئے کہ فیصدی اوسط اور رقبہ نکالنے کے معمولی سوالات حل کر سکیں جسمانی صحت و تندرستی و قد و قامت وغیرہ کا حسب معیار ہونا لازمی ہے عمر ۱۷ سال سے ۲۴ سال کے درمیان ہونی چاہئے۔

سیمین:۔ ہندوستانی بحری بیڑے میں سمندری لڑائی کے فرائض سیمین کے سپرد ہوتے ہیں منجملہ دوسرے اہم فرائض کے سیمین جہاز چلانے کشتی رانی (بذریعہ چپو۔ بادبان یا موٹر) تارپیڈو کے ساز و سامان کے استعمال کرنے اور گولہ اندازی میں تربیت یافتہ ہونے چاہئیں۔

اسٹوکر:۔ ان کے فرائض میں جہاز کے انجن اور بائیلر کی دیکھ بھال شامل ہے۔

اسٹوکر کا کام نہایت دلچسپ ہوتا ہے۔ اور صرف ان ہی لوگوں کو سکھایا جاتا ہے۔ جو کوئلے یا تیل سے چلنے والے بائیلر پمپ۔ موٹر بوٹ وغیرہ جیسی مشینری کے چلانے اور درست رکھنے کی اہلیت رکھتے ہوں۔

تنخواہ:۔ بھرتی ہونے پر سیمین اور اسٹوکروں کی تنخواہ ۔/۴۰ روپیہ ماہوار سے شروع ہوتی ہے۔ اس بنیادی تنخواہ کے علاوہ سب ملازمین کو مختلف بھتے بھی دیے جاتے ہیں۔ جن سے ان کی تنخواہ میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ فرض شناسی محنت اور قابلیت سے کام کرنے والوں کو بڑے عہدے پر ترقی دی جاتی ہے۔ جس کے ساتھ ساتھ ان کی تنخواہ بھی بڑھتی جاتی ہے۔

مزید تفصیلات کے لئے
اپنے قریب ترین ریکروٹنگ
آفس میں مندرجہ ذیل
پتہ پر درخواست
بھیجیئے

ریکروٹنگ آفیسر • راولپنڈی • لاہور • جالندھر • دہلی • انبالہ • پشاور۔
• اسسٹنٹ ٹیکنیکل ریکروٹنگ آفیسر ۲ سینٹ جارجز گیٹ روڈ ہیسٹنگز کلکتہ
• ٹیکنیکل ریکروٹنگ آفیسر ایسٹرن انڈیا۔ حضرت گنج۔ لکھنؤ۔
• اسسٹنٹ ریکروٹنگ آفیسر ۱۳ روڈ ہیسٹنگز۔ کلکتہ۔

رائل انڈین نیوی

ہندوستان کی سمندری فوج

نوٹ:۔ مبلغ ۔/۲۰ روپیہ میں مبلغ چار روپے چندہ شرط اول ایک روپیہ ۳ روپے اعلان بھی شامل ہے۔ وصیت کے ۱۶ روپے حصہ جائداد کے ہیں۔ باقی رقم جائیداد مبلغ ۹ روپے رہ جاتے ہیں۔ وہ بھی جلدی ادا کر دونگی۔ اگر ادا کرنے سے پہلے مرجاؤں تو میرے لڑکے بفضل خدا احمدی ہیں وہ ادا کر دیں۔

الامتہ:۔ نشان انگوٹھا کرم بی بی موصیہ۔
گواہ شد:۔ چوہدری فضل دین خاوند موصیہ
گواہ شد:۔ بشیر احمد پسر موصیہ ۱۵ $\frac{1}{44}$

وی پی ارسال کر دئے گئے ہیں

ہم فروری میں احباب کی خدمت میں بار بار گذارش کر چکے ہیں کہ ۵ مارچ کو وی پی ارسال کر دئے جائیں گے۔ چنانچہ ایسے تمام دوستوں کی خدمت میں جن کا چندہ اس تاریخ تک موصول نہ ہوا۔ یا وی پی روکنے کی اطلاع نہ تھی۔ وی پی ارسال کر دئے گئے ہیں۔ اب ہر دوست کا اخلاقی فرض ہے کہ وی پی وصول فرمالیں۔ مینجر الفضل قادیان

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے!

کونین کے اثرات بد کا شکار ہوئے بغیر اگر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں۔
قیمت یکصد قرص ۲ؔ پچاس قرص ۱۳ؔ
دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

تریاق الاطفال

بچوں کی بدہضمی۔ ہرے پیلے دست۔ سوکھا غرضیکہ بچوں کے تمام امراض میں مفید ہے۔
قیمت دو روپے فی تولہ
طبیہ عجائب گھر قادیان

ویسٹ منسٹر ۸ مارچ - آج امیر البحر مسٹر الیگزینڈر نے ہاؤس آف کامنز میں کہا کہ سال ۱۹۴۳ء کے آغاز میں اتحادی جہازوں کی غرقابی کے متعلق جو تخمینہ لگایا گیا تھا - اس سے بہت کم تعداد میں ہمارے جہاز غرق ہوئے - مسٹر الیگزینڈر نے مزید کہا - کہ جرمنوں کے پاس اب بھی اتنی آبدوزیں ہیں - جتنی ان کے پاس ۱۹۴۳ء کے آغاز میں تھیں - گذشتہ سال کی ابتداء میں جرمنوں نے ایک نئی قسم کا تارپیڈو تیار کر لیا ہے

کلکتہ ۹ مارچ - امریکن ایئر فورس کا ساتواں بمبار گروپ جس نے فلپائن اور سیام وغیرہ میں اپنی سرگرمیوں سے تہلکہ مچا رکھا تھا - اب واپس ہندوستان پہنچ گیا ہے -

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۷ مارچ - اخبار "ڈیلی سکیچ" میں شائع شدہ ایک اطلاع کے مطابق برطانیہ سے ترکی کو اسلحہ کی سپلائی بند ہونے پر جرمن ڈکٹیٹر نے حکومت ٹرکی کو یہ پیشکش کی ہے کہ وہ اس قدر سامانِ جنگ بھیجنے کو تیار ہے - جتنا کہ ترکی نے برطانیہ سے حاصل کرنا تھا -

نئی دہلی ۸ مارچ - ایک اتحادی جنگی اعلان مظہر ہے - کہ اراکان کے بڑے محاذ پر اتحادی توپ خانہ کے دستوں نے پہلی مرتبہ دنیا کے بلند ترین مورچوں سے دشمن پہ گولہ باری کی - یہ گولہ باری جن کی پہاڑیوں میں ان تنگ گذرگاہوں سے کی گئی - جنکی بلندی ۹ ہزار فٹ کے قریب ہے -

نئی دہلی ۸ مارچ - ہندوستان کے سرکردہ لیڈروں نے ہندوستانیوں کے نام ایک اپیل جاری کی ہے - کہ گاندھی جی کی اہلیہ کی یادگار کے قیام کے لئے ۷۵ لاکھ روپے کی رقم اکٹھی کریں تاکہ یہ فنڈ گاندھی جی کی خدمت میں ان کی آئندہ سالگرہ کے موقعہ پر پیش کیا جائے -

بمبئی ۸ مارچ - ٹیکسٹائل کمشنر نے اعلان کیا ہے - کہ سوتی کپڑے کی نقل و حرکت کے متعلق کنٹرول آرڈر کے ماتحت خاص پرمٹ حاصل کرنے کے لئے درخواستیں ٹیکسٹائل کمشنر سیکشن سی - پی ۲ (۱۵) سداماں ہاؤس ڈیٹ روڈ بیلارڈ اسٹیٹ بمبئی کو بھیجی جائیں -

اوکاڑہ ۸ مارچ - گندم ڈرہ ۵-۹ گندم ۵۹۱ ۰-۶-۹ چنے ۰-۱۴-۶ بنولہ خالص ۰-۱۰-۷ روپے -

واشنگٹن ۸ مارچ - بحر الکاہل میں امریکن بیڑے کے امیر البحر نے آج محکمہ بحر سے ایک بیان جاری کیا ہے - جس میں لکھا ہے کہ ہم ہر وقت جاپانیوں کے مقابلہ کے لئے تیار ہیں - ہمارے راستہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ایندھن اور موسمی خرابی کی ہے - امریکہ نے جنگ کا جو نقشہ تیار کیا تھا - وہ اس سے بہت آگے پہنچ چکا ہے - اور ہم جاپانیوں سے کہیں بھی اور کبھی بھی ٹکر لینے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ کھوئیں گے -

لنڈن ۸ مارچ - امریکن اڑن قلعوں کی بھاری تعداد نے آج جرمنی کے صنعتی ٹھکانوں پر بمباری کی - ۳۵۰۰۰ آتش افروز بم اور دس ہزار سے زائد سخت قسم کے آتشگیر بم گرائے گئے - برلن کے مختلف حصوں میں آگ لگ گئی -

ویسٹ منسٹر ۸ مارچ - منسٹر پروڈکشن نے آج ہاؤس آف کامنز میں کہا کہ جب سے جنگ شروع ہوئی ہے - برطانیہ نے ۸۳ ہزار ٹینک آرمرڈ کاریں اور نوے ہزار ہوائی جہاز تیار کئے ہیں - اسکے علاوہ ۱۱۵۰۰۰ توپیں اور ڈیڑھ صد ملین راؤنڈ اور ساڑھے باون لاکھ مشین گنیں - رائفلیں اور پستول وغیرہ تیار کئے -

لکھنؤ ۸ مارچ - بارہ وفات کے سلسلہ میں دفعہ ۱۴۴ کا جو نفاذ کیا گیا ہے - اس کی خلاف ورزی پر مختلف محلوں سے ۸۰ اشخاص کو گرفتار کر لیا گیا ہے -

لنڈن ۸ مارچ - جنرل میکارتھر کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ جزائر ایڈمریلٹی کے شمال مشرقی حصہ میں ہماری فوجوں نے پیش قدمی جاری رکھی - لاس نیگروز کے جزائر اب اتحادیوں کے مکمل قبضہ میں ہیں - جاپانی مزاحمت بالکل ختم ہو چکی ہے -

پتوکی ۸ مارچ - جاٹ سبھا کے زیر اہتمام ایک جلسہ ہوا - جس میں تقریر کرتے ہوئے چوہدری سر چھوٹو رام نے گندم پر کنٹرول کرنے کے متعلق یونینسٹ وزارت کی پوزیشن بیان کی اور کہا کہ اپریل ۱۹۴۳ء میں سنٹرل گورنمنٹ گندم کے نرخ ساڑھے چھ روپے کے لگ بھگ مقرر کرنے والی تھی - لیکن میں نے دہلی میں جا کر اس تجویز کی زبردست مخالفت کی - جس سے سنٹرل گورنمنٹ کو یہ تجویز رد کرنی پڑی - اور دہلی سے واپس آتے ہی میں نے پنجاب بھر میں دورہ کر کے زمینداروں کو کہا کہ وہ ان نرخوں پر گندم فروخت نہ کریں - اور اس سلسلہ میں آپ نے یہ بھی انکشاف کیا کہ ان دنوں سنٹرل گورنمنٹ نے آپ کی تقریروں کو نوٹ کرنے کے لئے سی - آئی - ڈی بھی ساتھ مقرر کر دی تھی - اور آپ نے یہ اعلان کیا - کہ آئندہ سے پنجاب گورنمنٹ کا کوئی ملازم کسی وزیر کی تقریر نوٹ کر کے اوپر نہیں بھیج سکتا -

قاہرہ ۸ مارچ - مصر کے وزیر اعظم نحاس پاشا نے جنوبی افریقہ کے وزیر اعظم جنرل سمٹس کے اس اعلان کے خلاف پروٹسٹ کیا ہے کہ فلسطین میں یہودیوں کا نیشنل ہوم بنایا جائے +